حضرت ابو بکر صدیقؓ

اِک دن رسولِ پاک ﷺ نے اصحابؓ سے کہا
دیں مال راہِ حق میں جو ہوں تم میں مالدار
ارشاد سُن کے، فرطِ طرَب سے عمرؓ اُٹھے
اُس روز اُن کے پاس تھے درہم کئی ہزار
دل میں یہ کہہ رہے تھے کہ صدیقؓ سے ضرور
بڑھ کر رکھے گا آج قدم میرا راہوار
لائے غرض کہ مال رسولِ امیں ﷺ کے پاس
اِیثار کی ہے دست نگر ابتدائے کار
پُوچھا حُضور سرورِ عالم ﷺ نے اے عمرؓ!
اے وُہ کہ جوشِ حق سے ترے دل کو ہے قرار!
رکھا ہے کچھ عیال کی خاطر بھی تو نے کیا؟
مُسلم ہے اپنے خویش واقارب کا حق گذار
کی عرض نصف مال ہے فرزند وزن کا حق
باقی جو ہے وہ ملّتِ بیضا پہ ہے نثار

اتنے میں وہ رفیقِ نبوتؐ بھی آگیا
جس سے بنائے عشق ومحبّت ہے اُستوار
لے آیا اپنے ساتھ وہ مردِ وفا سَرِشت
ہر چیز، جس سے چشمِ جہاں میں ہو اعتبار
بولے حُضور ﷺ چاہیے فکرِ عیال بھی
کہنے لگا وُہ عشق ومحبّت کا رازدار
پروانے کو چراغ ہے بُلبل کو پُھول بس
صدیقؓ کے لیے ہے خدا کا رسول ﷺ بس

مشق

(الف) نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیے:

۱- ایک دن رسولِ پاک ﷺ نے صحابہؓ سے کیا فرمایا؟
۲- اِرشادِ نبوی سن کر حضرت عمرؓ نے کیا کیا اور دِل میں کیا سوچا؟
۳- حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کیا کیا؟
۴- رسولِ کریم ﷺ نے ان سے کیا پوچھا؟
۵- حضرت صدیقؓ نے کیا جواب دیا؟
۶- اس نظم سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟